

از عدالتِ عظمیٰ

ریاست اور ریا اور دیگران وغیرہ

بنام

نرجن نایک و دیگر وغیرہ

تاریخ فیصلہ: 21 اپریل 1997

[کے راماسوامی اور ڈی پی وادھوا، جسٹس صاحبان]

قانونِ ملازم:

اہلیت - اس کا حصول - اہلیت حاصل کرنے پر اضافی رقم کے استحقاق کے لیے کٹ
آف ڈیٹ مقرر کی گئی - فیصلہ دیا گیا: جائز ہے - رٹ درخواستیں زیر التوا ہیں - ہائی
کورٹ متعلقہ قواعد کی بنیاد پر معاملے کا فیصلہ کرے۔

پسیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 3179 سال 1997 وغیرہ۔

1994 کے او جے سی نمبر 1196 میں اڑیسہ عدالت عالیہ کے 19.4.95 کے فیصلے اور حکم

سے۔

اپیل گزاروں کے لیے (پی این مشرا) کے لیے جنٹلمین داس اور ایس مشرا۔ جواب دہندگان کے لیے اے ماریار پوتھم، موہن کے آر موہنتی، ارونا ماتھر اور جیا سلوا۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف کے فاضل وکلاء کو سنا ہیں۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ ایپلیس اڑیسہ عدالت عالیہ کے فیصلے سے پیدا ہوتی ہیں، جو 19 اپریل 1995 کو 1994 کے او بے سی نمبر 1196 اور بیچ میں دیا گیا تھا۔

حکومت نے اہلیت کے حصول کے لیے کٹ آف تاریخ یکم اپریل 1981 مقرر کی ہے اور جن لوگوں نے اس تاریخ سے پہلے قابلیت حاصل کر لی ہے وہ قواعد کے تحت مقرر کردہ اضافی رقم کے حقدار ہیں۔ عدالت عالیہ نے متعلقہ قواعد کے حوالے کے بغیر رٹ درخواستوں کی اجازت دی ہے۔ یہ طے شدہ قانون ہے کہ کٹ آف کی تاریخ درست ہونی چاہیے اور حاصل کیے جانے والے مقصد سے معقول تعلق رکھتی ہے۔

یہ کہا گیا ہے کہ اساتذہ 1974 کے قواعد کے اصول 9 پر انحصار کر رہے ہیں۔ ہمیں بتایا گیا ہے کہ قاعدہ 9 کی بنیاد پر عدالت عالیہ میں کئی رٹ درخواستیں زیر التوا ہیں۔ اس معاملے کے اس تناظر میں، یہ مطلوب ہو سکتا ہے کہ ان تمام معاملات کا فیصلہ عدالت عالیہ کرے۔

تمام حقائق کو پوری طرح سے دیکھتے ہوئے، ایپلوں کی اجازت ہے۔ عدالت عالیہ کا فیصلہ خارج کر دیا گیا ہے۔ عدالت عالیہ کو اس معاملے پر نئے سرے سے غور کرنے کی آزادی ہے۔ جواب دہندگان کے سیکھے ہوئے وکیل کا کہنا ہے کہ ایپلوں کے نتائج کے تابع احکامات پر عمل درآمد

کیا گیا تھا۔ حکم کا نفاذ عدالت عالیہ کی راہ میں رکاوٹ نہیں بنتا ہے اگر معاملات کی جانچ پڑتال کی جائے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیلوں کی اجازت ہے۔